نظم برکات رمضان

کاوش فکر

عبد الرحمان عاصم

شکر رب کا آ گیا رمضان ہے
شاد لیکن آج با ایمان ہے

ہو گئے ہیں در سبھی جنت کے وا
مستعد ہر حور اور غلمان ہے

سج گیا پوری طرح باغ عدن
صاحب روزہ وہاں مہمان ہے

ابر رحمت آ گیا ہے جوش میں
کتنی وافر رحمت رحمان ہے

مغفرت رب کی تو ہو گی عام اب
لمحہ لمحہ حامل غفران ہے

مژدہ ہو ہر ایک عاصی کے لئے
سر بسر جو حامل خسران ہے

باغی اب تو باز آئے جرم سے
ہو چکا شیطان کا چالان ہے

ہیں کمر بستہ جو بندے نیک ہیں
نیکی کرنا ہو گیا آسان ہے

موقع گر ہاتھ سے جانے دیا
پھر تلافی کا کہاں امکان ہے

یہ مہینہ انس و غم خواری کا ہے
مونس و غم خوار ہی انسان ہے
رزق مومن کا بڑھے اس ماہ میں
صادق المصدوقؐ کا فرمان ہے
ہیں در جنت اگرچہ بھی
خاص روزہ دار کو ریان ہے
مثل روزہ دار ہے اس کا صلہ
جو کرے افطار کا سامان ہے
منہ سے بو آئے جو روزہ دار سے
مشک سے بہتر ہے یہ اعلان ہے
جو نہیں روزہ کا کرتا احترام
جان لو کہ یہ کھلا عصیان ہے
رکھ کے روزہ جو نہ جنت لے سکے
ہے نرا شیطان کب انسان ہے
ماہ رمضان نیکیوں کی اک بہار
رب کی رحمت کا کھلا بستان ہے
اس مقدس ماہ میں اللہ نے
ہم کو بھیجا کیمیا قرآن ہے
آؤ عاصم لوٹیں رب کی رحمتیں
بحر رحمت میں بپا سیلان ہے